Storybooks Canada

storybookscanada.ca

مرغی اور شاہین

Written by: Ann Nduku
Illustrated by: Wiehan de Jager
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Canada in an effort to provide children's stories in Canada's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.

https://creativecommons.org/licenses/by/3.0

مرغی اور شاہین

Ann Nduku
Wiehan de Jager
Samrina Sana
Urdu
Level 3

ایک دفعہ کا ذکر ہے، کہ مرغی اور شاہین دوست تھے۔ وہ باقی
پرندوں کے ساتھ سکون سے رہتے۔ اُن میں سے کوئی بھی اُڑ
نہیں سکتا تھا۔

جب بھی شاھین کے پروں کا سایہ زمین پر پڑتا مرغی اپنے بچوں
کو خبردار کرتی کہ زمین کے خشک اور خالی حصہ سے بھاگ جاو
اور وہ جواب دیتے ہم بیوقوف نہیں ہیں ہم بھاگیں گے۔

ایک دن، زمین پر قحط پڑ گیا۔ شاھین کو دور تک چل کر کھانا
ڈھونڈنا پڑا۔ وہ تھکی ہاری واپس آئی۔ سفر کرنے کا کوئی آسان
طریقہ ضرور ہونا چاہیے۔ شاھین نے کہا۔

جب اگلے دن شاھین آئی، اُس نے مرغی کو ریت میں پاوں
مارتے دیکھا لیکن سوئی نہیں ملی۔ اس لیے شاھین بہت تیزی
سے نیچے آئی اور ایک چوزے کو اُٹھا لیا۔ وہ اُسے دور لے
گئی۔ اُس کے بعد ہمیشہ جب کبھی شاھین آتی تو وہ مرغی کو
ریت میں پاوں مارتے ہوئے پاتی۔

رات کی اچھی نیند کے بعد، مرغی کے دماغ میں ایک زبردست
خیال آیا۔ وہ اپنے پرندے دوستوں کے گِرے ہوئے پروں کو
اکٹھا کرنے لگی۔ چلو انہیں اپنے پروں کے اوپر سی لیتی ہوں
اُس نے کہا۔ شاید تب سفر کرنا آسان ہوجائے۔

مجھے ایک دن دے دو، مرغی نے شاھین کی منت کی پھر تم
دوبارہ سے اپنے پروں کو جوڑ سکتی ہو اور کھانے کی تلاش میں اُڑ
سکتی ہو۔ صرف ایک اور دن۔ شاھین نے کہا۔ اگر تم سوئی
دینے میں ناکام رہی تو تمہیں اپنے ایک چوزے کو مجھے دے کر
قیمت چکانی ہوگی۔

گاوں میں صرف شاھین کے پاس سوئی موجود تھی اس لیے
اُس نے سب سے پہلے سینا شروع کیا۔ اُس نے اپنے لیے
خوبصورت پروں کا جوڑا تیار کیا اور مرغی سے اُونچا اُڑی۔
مرغی نے اُس سے سوئی اُدھار لی لیکن وہ سیلائی کرتے ہوئے
جلد تھک گئی۔ اُس نے سوئی کو الماری پر رکھا اور اپنے بچوں
کے لیے کھانا پکانے باورچی خانے چلی گئی۔

دوپہر کے بعد شاھین لوٹی۔ اُس نے سوئی کے لیے پوچھا تاکہ وہ
پر مضبوطی سے جوڑ سکے جو کے سفر کے دوران ڈھیلے ہو گئے
تھے۔ مرغی نے الماری پر دیکھا۔ اُس نے باورچی خانے میں
دیکھا۔ اُس نے اردگرد دیکھا لیکن سوئی کہیں نہیں ملی۔

لیکن دوسرے پرندوں نے شاہین کو دور اُڑتے دیکھا۔ اُنہوں نے مرغی سے سوئی مانگی تاکہ وہ بھی اپنے لیے پر تیار کر سکیں۔ جلد ہی پرندے سارے آسمان پر اُڑنے لگے۔

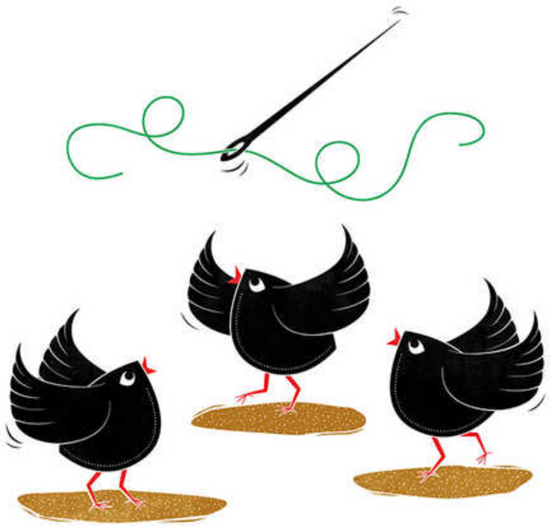

جب آخری پرندے نے مانگی ہوئی سوئی واپس کی تو مرغی وہاں موجود نہیں تھی۔ اس لیے بچوں نے سوئی اُٹھائی اور اُس سے کھیلنا شروع کر دیا۔ جب وہ کھیل سے تھک گئے تو اُنہوں نے سوئی ریت میں چھوڑ دی۔